اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام

تعارف:- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ اللہ اور اس کے آخری نبی کریم ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ زمین کے ہر گوشے میں صرف اللہ کی بندگی کی جائے اور بس اسی کا حکم مانا جائے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران آیات نمبر ۱۹ میں فرماتا ہے کہ "دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"۔ اسلام اللہ کے نظام و حیات کا مظہر ہے جو کہ انسان کا خالق و مالک ہے جس نے انسان کی رہنمائی کی ہے۔

اسلام کے معانی:-

لفظ اسلام سے مراد "امن و سلامتی" ہے۔

لغوی معانی:- اسلام لفظ عربی کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "سر تسلیم خم کرنا، اطاعت کرنا اور برداشت کرنا"۔ اور لفظ اسلم کا مطلب "اس نے خود کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیا"۔ اور اسی طرح لفظ "سلام" کا مطلب ہے "امن و سلامتی"۔ تو لفظ اسلام کا مطلب ہوا۔ "اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا"۔

اصطلاحی معانی:- اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معانی ہے کہ "نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو دین اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا"۔

ادبی معانی:-

اسلام کے ادبی معانی "امن" کے ہے۔

اسلام اور قرآن مجید:-

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی جگہ پر اسلام کی اہمیت اور فضیلت کو اجاگر کیا ہے۔

1. قرآن مجید اسلام کو (سبل السلام) امن کی راہیں قرار دیتا ہے (المائدہ: 16)
2. یہ مفاہمت (والصلح خیر) کا جھنڈا بھی اٹھاتا ہے (النساء: 128)
3. امن میں خلل فتنہ کی مذمت کرتا ہے (البقرہ: 205)

CamScanner

اسلامی نظامِ عقائد:-

1. توحید: اسلام کی بنیاد
2. نبوت: اسلام کا عملی نمونہ
3. آخرت: اسلام کا جوہر
4. فرشتوں پر ایمان
5. آسمانی کتب پر ایمان

اسلامی نظامِ عقائد کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتے ہے کہ:

"یہی نیکی تو نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو بلکہ نیکی تو یہ ہے کہ جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر، اور اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں مال دے، اور نماز پڑھے اور زکوۃ دے، اور جو اپنے عہدوں کو پورا کرنے والے ہے جب وہ عہد کرے۔ اور تنگدستی میں اور بیماری میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہیں، یہی لوگ ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں"

(البقرہ:۱۷۷)

اسلام کے ستون:-

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم ہے۔

1. یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ﷺ ہے۔
2. نماز قائم کرنا
3. زکوۃ دینا
4. ماہِ رمضان کے روزے رکھنا
5. حج ادا کرنا۔

CamScanner

حضرت عمرؓ بن خطاب روایت کرتے ہیں کہ رسولؐ نے فرمایا "اسلام کی بنیاد پانچ اصولوں پر ہے؛ اس بات کی گواہی دینا کہ عبادت کے لائق صرف اللہ کی ذات اور محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج بیت اللہ ادا کرنا اور ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات :-

1 - الہامی نظریہ حیات :-

اسلام ایک الہامی مذہب ہے۔ یہ مذہب کسی انسان کا نہیں بلکہ تمام جہانوں کے خالق اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ اور تمام انسانیت کی طرف نازل کیا ہے۔ اللہ نے اس کائنات میں انسان کو اپنا نائب بنا کر بھیجا ہے۔ اسلام بس عبادات نہیں بلکہ اخلاقیات، رسومات اور فرد و بات کا بھی پورا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے "اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انھیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔" (آلِ عمران : ۱۶۴)

2- مکمل ضابطہ حیات :-

اسلام انسان کی انفرادی، اجتماعی، قومی، بین الاقوامی سیاسی، معاشرتی اور قانونی زندگی کے ہر پہلو میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام بس انسان اور اللہ کے درمیان نہیں بلکہ انسان اور انسان کے درمیان بھی تعلق کا نام ہے۔ قرآن مجید میں اسلام کے لیے "دین" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ جس کے معانی ہے "مکمل ضابطہ حیات" تو حتمی نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے: "اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔" (البقرہ : 208)

دورِ جدید میں انسان کو ایک ایسا مذہب چاہیے جو کہ زندگی کے ہر پہلو میں پورا اترے اور رہنمائی کرے۔ اسلام ایک طرف ہر الجھن کے لیے سائنٹیفک اور معقول حل پیش کرتا ہے اور دوسری طرف تہذیبی اور تمدنی طور پر بھی

ایک لائحہ عمل دیتا ہے۔ نہ ہی مادی زندگی پر منحصر کرتا ہے اور نہ ہی مادی زندگی کو دوسرے پہلو پہ حاوی ہونے دیتا ہے۔

بقولِ اقبال:

نہ تو زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے
جہاں ہے تیرے لیے، تو نہیں جہاں کے لیے

3 اسلام اور دورِ حاضر:-

دورِ حاضر میں فنی اور میکانکی ترقی نے اب تمام جزیروں کو ملا دیا ہے۔ اور تمام دنیا ایک ساتھ بندھ چکی ہے۔ اب اندیشہ ہے کہ وہ کائنات جو کہ محبت کے اصولوں پر تعمیر کی گئی ہے۔ اب وحدت سے کثرت کی جانب گامزن ہے۔ اور اسلام وہ مذہب ہے جو کہ محبت، عفو و درگزر، ایثار کی تعلیم دیتا ہے۔ تو اس عہدِ حاضر میں باقی تمام مذاہب کے برعکس انسان کو اسلام نے ہی سب سے زیادہ کھلی راہیں دین اور دنیا اور آخرت کی فراہم کی ہے۔

وہ فکرِ گستاخ جس نے عریاں کیا ہے فطرت کی طاقتوں کو
اسی کی بیتاب بجلیوں سے خطر میں ہے اس کا آشیانہ

4 دین و دنیا کی وحدت:-

اکثر مذاہب میں یہ کہا جاتا ہے کہ خدائی خوشنودی کے لیے انسان ترکِ دنیا کر دے اور روپوش ہو جائے۔ پر اس کے برعکس اسلام میں ترکِ دنیا کی شدت سے مخالفت کی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

"اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں"۔

5 نفس کی اصلاح:-

اسلام کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت ایمان ہے۔ اور اس پر ایمان لا کر باقی تمام چیزوں سے جن سے منع کیا گیا ہے انہیں چھوڑ دیا جائے۔ اور اپنے نفس کو خدا کے احکامات کے تابع کیا جائے۔ تاکہ انسان کو دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات میں سوائے انسانوں کے باقی ہر چیز کے لیے راستے کا تعین کیا ہے۔ پر انسان کو شعور دیا ہے۔ کہ وہ خود کے لیے سوچ کر اچھے اور برے کا فیصلہ کر سکے۔

5۔ انفرادیت اور اجتماعیت:-

اسلام نے صرف انسان کی انفرادیت بلکہ اجتماعیت پر بھی زور دیتا ہے۔ یہ نہیں کہ اسلام میں بس ایک ایک انسان کے حقوق اور ذمہ داریوں پر زور دیا جاتا ہے بلکہ اس کے ساتھ پورے معاشرے کی ذمہ داریوں پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اسلام نہ تو خود کو نظر انداز کرتا ہے اور نہ ہی سماج کو۔

"پھر جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اس کو دیکھے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اُس کو دیکھے گا۔" (سورۃ الزلزال: 8-6)

6۔ زندگی کا مکمل توازن:-

اسلام ایک مکمل توازن ہے۔ یہ نہیں کہ بس انسان دنیا کے کام کرے اور عبادات سے غافل رہے اور نہ ہی یہ ہے کہ انسان بس عبادات کرے اور آرام اور کام سے دور رہے۔ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: "میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اُس کے حق دار کو ادا کرو (میری ہدایت یہ ہے کہ) روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔"

7۔ سادہ اور عقلی زندگی:

اسلام ایک آسان دین ہے اس میں پیچیدگیوں کا کوئی وجود نہیں ہے۔ توحید رسالت اور آخرت اسلام کے بنیادی عقائد ہے۔ اللہ نے انسان کے ساتھ اپنے ربط کو مضبوط رکھا ہے اور کوئی بھی تیسرے انسان کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "بے شک میں اپنے بندے کی شہ رگ سے بھی قریب ہوں۔" اسلام میں کوئی بھی مشکل رسومات نہیں ہے۔ بلکہ آپ ﷺ کی زندگی عملی نمونہ قرار دی گئی ہے۔ اور قرآن مجید اس زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن کریم میں کہا گیا ہے؟

"بے شک سب جانوں میں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہے جو نہیں سمجھتے" (الانفال: 22)

8- تغیر و تبدیلی:-

اللہ کے احکامات ابدی ہے اِس میں تبدیلی رہ نما نہیں ہو سکتی

اور اگر کوئی انسان اِس بات کی منشاء رکھے بھی تو تبدیلی نہیں کر سکتا۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ترجمہ: اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی (یونس: 64)

ترجمہ: تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے (الاحزاب: 62)

تاہم اسلام میں اجتہاد کا راستہ موجود ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ معاشرت، معیشت اور سیاست میں بھی بنیادی اصولوں اور سیاسی ادارے قائم زمانے اور شریعت مسلمانوں کو آزاد چھوڑ دیتی ہے کہ پیش آنے والے معاملات کو اسلام کی مجموعی ہدایات کی روشنی میں اپنے اجتہاد سے طے کریں۔ حالانکہ ماقبل کچھ مذاہب میں تبدیلی کی گئی ہے جیسا کہ عیسائیت۔

9- آخرت پر یقین:-

اسلام نے انسان کو بے چینی سے اور پریشانی سے آزاد کر دیا ہے۔ جیسا کہ مغرب میں ڈیپریشن اور بے چینی کی وجہ سے سب سے زیادہ خودکشی کا تناسب ہے۔ کیونکہ انھیں آخرت پر یقین بہت کم ہے۔ اور اِس کے برعکس اسلام میں یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو آخرت میں ہر اُس چیز کا اجر دے گا جو اُس نے اِس دنیا میں اللہ کی رضا کی خاطر برداشت کی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے:

بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے (الم نشرح: 94:5:6)

10- توحید اور اسلام:-

اسلام ہمیں ایک قرآن کی تعلیمات ماننے اور ایک نبی ﷺ کی زندگی پر عمل کرنے کی تعلیمات دیتا ہے۔ اور اسلام میں تمام جہانوں کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اسلام کی بنیاد وحدانیت ہے۔ جبکہ اِس کے برعکس یہودیت اور عیسائیت میں ایک سے زیادہ خداؤں کو مانا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ نے فرمایا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔ (سورۃ الاخلاص)

۱۱۔ اخلاقیات:-

دین اسلام اخلاقیات کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام بس حقوق اللہ نہیں بلکہ حقوق العباد پر بھی زور دیتا ہے۔ اسلام میں والدین و اساتذہ ہمسائے و زوجیت پر رشتہ کے حقوق پر زور دیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اخلاق کو اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) میزانِ عمل میں (آدمی) اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی ~~وزنی~~ بھاری چیز اور کوئی نہ ہوگی۔

۱۲۔ حقوق العباد:-

اللہ تعالیٰ نے حقوق العباد پر بہت زور دیا ہے۔ ایک معاشرے میں امن کو یقینی بنانے کے لیے حقوق العباد پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ بہت سے لوگ جو نماز اور روزہ کے تو پابند ہے پر انسانوں کے حقوق میں کوتاہی کرتے ہے۔ اور اسی طرح بہت سے مذاہب میں حقوق العباد لوگوں کی زندگی کے مناسب حقوق کو درگزر کر دیا ہے۔ جب کہ اسلام اس کے برعکس ایک پورا نظام پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں:

کوئی دوزخی دوزخ میں اور کوئی جنتی جنت میں داخل نہ ہو جب تک وہ حقوق العباد کا بدلہ نہ ادا کرے۔

(تنبیہ المغترین ص ۵۸)

۱۳۔ تہوار اور اسلام:-

اسلام نے مسلمانوں کو قربانی کے جذبے سے سرشار کرنے کے لیے عید الاضحیٰ عطا کی جو کہ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے جذبے کو جو کہ اسلام اور اللہ کی تعلیمات کے لیے تھا ان سے عملاً زندگی ہے۔ اور عید کے موقع پر تمام غریبوں کو قربانی کا گوشت دیا جاتا ہے تاکہ کوئی محروم نہ رہ جائے اور عید الفطر جو کہ ماہِ رمضان کے بعد صبر کا پھل لاتی ہے۔ اس میں خیرات دیا جاتا ہے کہ معاشرے میں تمام انسان اس دن اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کر سکے۔

CS CamScanner

مستقل

14- مستقل مزاجی:-

اللہ نے فرمایا ہے:
"بے شک انسان کے لئے وہی ہے
جس کے لئے وہ کوشش کرتا ہے"۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے وہی رکھا ہے جس
کو حاصل کرنے کی انسان کوشش کرتا ہے۔ اسلام مستقل مزاجی یعنی مسلسل
محنت کا بھی درس دیتا ہے۔ اور تلقین کرواتا ہے۔ "بے شک ہر مشکل کے بعد
آسانی ہے"۔

15 تقدیر پر یقین:

"بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"۔

ہر مسلمان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ اس کے ساتھ جو بھی جس
بھی وقت ہوتا ہے وہ اللہ کی رضا سے ہوتا ہے۔ اور اللہ انسان
کی نیت کے لحاظ سے ~~اسے~~ نوازتا ہے۔ تو اسلام کا بھی یہ بھی سب
اہم پہلو ہے کہ تقدیر پر یقین رکھا جائے۔

تنقیدی جائزہ

جارج برنارڈ شا (1856-1950) اپنی کتاب حقیقی اسلام میں کہتے
ہیں کہ:-

"میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے
ہمیشہ عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی
تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں
کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔ میں نے اس حیران کن عقیدے کا مطالعہ کیا
ہے اور میری نظر میں عیسائی عقیدے کے برخلاف اسے بنی نوع انسان
کا نجات دہندہ کہنا چاہیئے۔ میرا یقین ہے کہ اگر محمدؐ جیسے شخص کو موجودہ
دنیا کا نظام دیا جائے تو وہ دنیا کے مسائل حل کرنے میں کامیاب
ہونے کے ساتھ ضروری امن و سکون لانے میں بھی کامیاب ہونگے
میں نے محمدؐ کے عقیدے کے بارے میں یہ پیشگوئی کی ہے کہ یہ مذہب یورپ
کی آنے والی نسلوں کے لئے قابل قبول ہوگا جیسا کہ یہ آج کی یورپی اقوام
کے لئے قابل قبول ہے۔"